بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیتُ القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مِصباحُ القرآن ﴿ لَا يُحِبُّ اللهُ ﴾ پارہ نمبر 6

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران

ایڈیشن دوم .... اگست 2009

پبلشر .... ”بیت القرآن“ پاکستان

ہدیہ .... 45 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	اللہ نہیں پسند کرتا علانیہ بُری بات کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ	مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو
وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾	اور اللہ ہے خوب سننے والا، خوب جاننے والا۔ ﴿148﴾
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا	اگر تم کھلم کھلا کرو گے بھلائی (کا کام)
اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ	یا تم چھپا کر کرو گے اسے یا تم درگزر کرو گے (کسی کے) قصور سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾	تو بیشک اللہ تعالیٰ معاف کرنیوالا، قدرت والا ہے۔ ﴿149﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ	اور اس کے رسولوں کا اور وہ چاہتے ہیں کہ
يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	وہ تفریق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ	اور کہتے ہیں ہم مانتے ہیں بعض کو
وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ	اور ہم انکار کرتے ہیں بعض کا
وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اپنا لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔	تُخْفُوْهُ : خفیہ باتیں، مخفی راز۔
الْجَهْرَ : جہری نماز، امین بالجہر۔	تَعْفُوْا، عَفُوًّا : عفو و درگزر، معافی۔
بِالسُّوْٓءِ : سوئے ادب، علمائے سوء۔	قَدِيْرًا : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔
الْقَوْلِ، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔	يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
ظُلِمَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	يُّفَرِّقُوْا : فرق، فریق، تفریق۔
سَمِيْعًا : سمع و بصر، قوتِ سماعت، محفل سماع۔	نُؤْمِنُ : امن، ایمان، مؤمن۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُحِبُّ ❶	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ ❷	اِلَّا	مَنْ
نہیں پسند کرتا	اللہ تعالیٰ	علانیہ	بُری بات کو	کہنا	مگر	جس پر

ظُلِمَ ؕ	وَ كَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا ❸	عَلِيْمًا ❸ (148)	اِنْ	تُبْدُوْا
ظلم کیا گیا ہو	اور ہے اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اگر	تم سب کھلم کھلا کرو

خَيْرًا ❹	اَوْ	تُخْفُوْهُ ❺	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ
کوئی بھلائی	یا	تم سب چھپا کر کرو گے اسے	یا	تم سب درگزر کر دو گے	بُرائی (قصور) سے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ ❻	عَفُوًّا	قَدِيْرًا ❸ (149)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تو بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	معاف کرنیوالا	بہت قدرت والا	بیشک	وہ لوگ جو

يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
وہ سب انکار کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ کا	اور	اسکے رسولوں (کا)	اور وہ سب چاہتے ہیں	کہ

يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ اللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
وہ سب فرق کریں	اللہ کے درمیان	اور اسکے رسولوں (کے درمیان)	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم مانتے ہیں

بِبَعْضٍ	وَّ نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ ۙ	وَّ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
بعض کو	اور ہم انکار کرتے ہیں	بعض کا	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بنالیں

ضروری وضاحت

❶ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❺ علامت "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❻ "كَانَ" کا ترجمہ کبھی "تھا" اور کبھی "ہے" دونوں طرح کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿150﴾	اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿150﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا	وہی لوگ کافر ہیں حقیقی اور ہم نے تیار کر رکھا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾	کافروں کیلئے ذلت آمیز عذاب۔ ﴿151﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ اور اسکے رسولوں پر
وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ	اور نہیں انہوں نے فرق کیا ان میں سے کسی ایک کے درمیان
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ	وہی لوگ ہیں (کہ) عنقریب وہ دے گا انہیں انکے اجر
وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع (ع 21 11 1)	اور اللہ تعالیٰ ہے بہت بخشنے والا، نہایت مہربان۔ ﴿152﴾ ع
يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	مانگتے ہیں آپ سے اہل کتاب (یہ نشانی)
اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ	کہ آپ اتار لائیں ان پر ایک کتاب آسمان سے
فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ	تو تحقیق یہ مانگ چکے موسیٰ سے اس سے بڑی (نشانی)
فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً	پس کہنے لگے ہمیں دکھا اللہ کو ظاہری طور پر (سامنے لاکر)
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ	تو آ پکڑا ان کو (بجلی کی) کڑک نے ان کے ظلم کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
سَبِيْلًا: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْكٰفِرُوْنَ: کفر، کافر، کفار۔
مُّهِيْنًا: اہانت آمیز، توہین۔
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مؤمن۔
يُفَرِّقُوْا: فرق، تفریق، تفرقہ، فریق۔
مِّنْهُمْ: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

اُجُوْرَهُمْ: عنداللہ ماجور ہوں، اجر و ثواب، اجرت۔
غَفُوْرًا: غفور و رحیم، استغفار، دعائے مغفرت۔
رَّحِيْمًا: رحمان و رحیم، رحمتِ کائنات۔
يَسْـَٔلُكَ، سَاَلُوْا: سوال، سائل، مسئول۔
تُنَزِّلَ: نازل، نزول، منزل۔
عَلَيْهِمْ: علیٰ ھذا القیاس، علی الاعلان، علیحدہ۔
اَرِنَا: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ۙ❶ (150)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ❷	حَقًّا ۚ
اس کے درمیان	کوئی راستہ	وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں	حقیقی

وَ	اَعْتَدْنَا ❸	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (151)	وَالَّذِيْنَ
اور	ہم نے تیار کررکھا ہے	سب کافروں کیلئے	عذاب	ذلت آمیز	اور وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ لَمْ	يُفَرِّقُوْا ❹	بَيْنَ اَحَدٍ ❶
سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	اور نہیں	ان سب نے فرق کیا	کسی ایک کے درمیان

مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا
ان میں سے	وہی لوگ	عنقریب	وہ دیگا انہیں	انکے اجر	اور	ہے اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا

ع 21 11 1

رَّحِيْمًا ؑ (152)	يَسْـَٔلُكَ ❺	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ
بہت مہربان	مانگتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	کہ	آپ اُتار لائیں	ان پر

كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ ❻	مِنْ ذٰلِكَ
کتاب	آسمان سے	تو تحقیق	یہ سب مانگ چکے	موسیٰ سے	زیادہ بڑی (نشانی)	اس سے

فَقَالُوْٓا	اَرِنَا اللّٰهَ ❼	جَهْرَةً ❽	فَاَخَذَتْهُمُ ❽	الصّٰعِقَةُ ❽	بِظُلْمِهِمْ ۚ
پس سب کہنے لگے	تو دکھا ہمیں اللہ	سامنے لاکر	تو آپکڑا انکو	کڑک نے	انکے ظلم کی وجہ سے

ضروری وضاحت

❶ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" یا "کسی" کیا گیا ہے۔ ❷ "هُمْ" اور "اَلْ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہے۔ ❸ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ عموماً "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "يَ" کا ترجمہ "وہ" ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ "اُن" بھی کر لیا جاتا ہے۔ ❺ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "اَكْبَرُ" میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ "نَا" سے پہلے اگر "زیر" ہو تو ترجمہ "ہمیں" کیا جاتا ہے۔ ❽ "ة، تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	پھر انہوں نے بنالیا بچھڑے کو (معبود)
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ	تو ہم نے درگزر کیا اس سے
وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿153﴾	اور ہم نے دیا موسیٰ کو واضح غلبہ۔ ﴿153﴾
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ	اور ہم نے اٹھایا انکے اوپر طور (پہاڑ) کو ان سے عہد لینے کو
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ	اور ہم نے کہا ان سے داخل ہونا دروازے سے
سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ	سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے کہا ان سے
لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ	مت تجاوز کرو ہفتے کے دن میں
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾	اور ہم نے لیا ان سے مضبوط عہد۔ ﴿154﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	تو ان کے توڑنے کے سبب اپنے عہد کو
وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور انکے انکار کرنے (کی وجہ سے) اللہ کی آیات کا
وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ	اور انکے قتل کرنے (کی وجہ سے) نبیوں کو ناحق طریقے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّخَذُوا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
الْبَيِّنٰتُ، مُّبِيْنًا : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
فَعَفَوْنَا : عفوو درگزر، عافیت، معافی نامہ۔
سُلْطٰنًا : سلطان معظم، سلطنت۔
رَفَعْنَا : اعلیٰ وارفع، رفعت، سطح مرتفع۔
فَوْقَهُمُ : فوق الاسباب مافوق الفطرت، فوقیّت۔
بِمِيْثَاقِهِمْ، مِيْثَاقًا : میثاق مدینہ، وثوق، اُمیدواثق۔

تَعْدُوْا : ظلم وتعدّی، عدوان، متعدّی بیماریاں۔
ادْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ۔
الْبَابَ : بابِ جنت، بابِ عبدالعزیز۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
نَقْضِهِمْ : نقض عہد، نقض امن (توڑنا)۔
كُفْرِهِمْ : کفر، کافر، کفار۔
قَتْلِهِمُ : قتل، قاتل، مقتول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ❷	مَا ❸	جَآءَتْهُمُ ❹
پھر	ان سب نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)	اسکے بعد	کہ	آچکی تھیں انکے پاس

الْبَيِّنٰتُ ❺	فَعَفَوْنَا ❻	عَنْ ذٰلِكَ ۚ	وَ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا
کھلی نشانیاں	توہم نے درگزر کیا	اس سے	اور	ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ

مُّبِيْنًا (153)	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ قُلْنَا ❻
واضح	اور	ہم نے اٹھایا	انکے اوپر	طور (پہاڑ) کو	ان سے عہد لینے کو	اور ہم نے کہا

لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ قُلْنَا ❻	لَهُمْ
ان سے	سب داخل ہونا	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے	اور ہم نے کہا	ان سے

لَا تَعْدُوْا ❼	فِي السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا ❻	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا
مت تم سب تجاوز کرو	ہفتے کے دن میں	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد

غَلِيْظًا (154)	فَبِمَا ❽	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ
مضبوط	تو بسبب	ان کے توڑنے (کے)	اپنے عہد کو	اور	انکے انکار کرنے (کے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❺	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ
اللہ کی آیات کا	اور	انکے قتل کرنے (کی وجہ سے)	نبیوں کو	بغیر	حق (کے)

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں "زبر" ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو اس کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "نَا" سے پہلے "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے
❼ فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❽ "مَا" زائد ہے اسکا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	اور انکے یہ کہنے (کی وجہ سے کہ) ہمارے دلوں پر پردے ہیں
بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ	بلکہ اللہ نے مہر لگا دی ہے ان پر ان کے کفر کی وجہ سے
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾	پس نہیں وہ ایمان لاتے مگر بہت کم ۔ ﴿155﴾
وَّ بِكُفْرِهِمْ	اور ان کے کفر کرنے کی وجہ سے
وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ﴿156﴾	اور مریم پر انکے بہتان عظیم کی بات کہنے (کی وجہ سے) ﴿156﴾
وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا	اور ان کے یہ کہنے (کی وجہ سے) کہ بیشک ہم نے قتل کیا
الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ	مسیح عیسیٰ ابن مریم کو (جو) اللہ کے رسول ہیں
وَمَا قَتَلُوْهُ	اور نہ انہوں نے قتل کیا اسے
وَمَا صَلَبُوْهُ	اور نہ انہوں نے سولی پر چڑھایا اسے
وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ	اور لیکن شبہے میں ڈال دیا گیا ان کو
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ	اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس میں
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ	یقیناً شک میں ہیں اس بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْلِهِمْ	:قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَظِيْمًا	: عظیم، عظمت، عظیم المرتبت۔
قُلُوْبُنَا	:قلبی تعلق، قلوب واذہان، امراض قلب۔	قَتَلْنَا، قَتَلُوْهُ	: قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
غُلْفٌ	:غلافِ کعبہ، قرآن کا غلاف۔	صَلَبُوْهُ	:صلیب، صلیبی جنگیں۔
طَبَعَ	:طباعت، مطبوعہ کتب، مطبوعات۔	لٰكِنْ	:لیکن۔
عَلَيْهَا	:علیحدہ، علیٰ ھذا القیاس، علی الاعلان۔	شُبِّهَ	:شبہ، تشبیہ، مشابہ۔
يُؤْمِنُوْنَ	:امن، ایمان، مؤمن۔	اخْتَلَفُوْا	:اختلاف، مختلف۔
اِلَّا قَلِيْلًا	:الا یہ کہ، الاقلیل، قلت۔	شَكٍّ	:شک وشبہ، مشکوک، شکوک وشبہات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ	قَوْلِهِمْ ❶	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ؕ	بَلْ	طَبَعَ
اور	انکے کہنے (کی وجہ سے کہ)	ہمارے دلوں پر	پردے ہیں	بلکہ	مہر لگادی

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ ❶	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا
اللہ نے	ان پر	ان کے کفر کی وجہ سے	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر

قَلِيْلًا ۖ 155	وَّ	بِكُفْرِهِمْ ❶	وَ	قَوْلِهِمْ ❶	عَلٰى مَرْيَمَ
بہت کم	اور	انکے کفر کی وجہ سے	اور	انکے بات کہنے (کی وجہ سے)	مریم پر

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ 156	وَّ	قَوْلِهِمْ ❶	اِنَّا قَتَلْنَا ❷	الْمَسِيْحَ
بہتان عظیم کی	اور	انکے کہنے (کی وجہ سے کہ)	بیشک ہم نے قتل کیا	مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ	وَ مَا	قَتَلُوْهُ ❸
عیسیٰ بن مریم کو	(جو) اللہ کے رسول ہیں	اور نہ	ان سب نے قتل کیا اسے

وَ مَا	صَلَبُوْهُ ❸	وَ لٰكِنْ	شُبِّهَ ❹	لَهُمْ ❺ ؕ
اور نہ	ان سب نے سولی پر چڑھایا اسے	اور لیکن	شبہے میں ڈال دیا گیا	ان کو

وَ اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ❻	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ ❻ ؕ
اور بیشک	وہ لوگ جن	سب نے اختلاف کیا	اس میں	یقیناً شک میں ہیں	اس بارے میں

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" سے پہلے اگر "زیر" آجائے تو یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "هِمْ" ہو جاتا ہے۔ ❷ یہاں "اِنَّا" میں "نَا" اور "قَتَلْنَا" میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم نے" ہے۔ ❸ علامت "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❹ اگر آخر سے پہلے "زیر" ہو اور شروع میں پیش تو اس فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "هُمْ" کے ساتھ "لَ" کا ترجمہ "لیے" یا "کو" ہوتا ہے۔ ❻ علامت "ہٗ، ہٖ" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو یہ "ہٗ" سے "ہُ" اور "ہٖ" سے "ہِ" ہو جاتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	نہیں انکے پاس اس کا کوئی علم سوائے گمان کی پیروی کے
وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿157﴾	اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسے یقیناً۔ ﴿157﴾
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ	بلکہ اللہ نے اسے اٹھالیا اپنی طرف
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿158﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا۔ ﴿158﴾
وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا	اور نہیں ہے کوئی اہل کتاب میں سے مگر
لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	ضرور وہ ایمان لے آئیگا اُس (عیسیٰ) پر انکی موت سے پہلے
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿159﴾	اور قیامت کے دن وہ (عیسیٰ) ہوں گے ان پر گواہ۔ ﴿159﴾
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ	تو (ان لوگوں) کے ظلم (شرارتوں) کی وجہ سے جو
هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ	یہودی ہوئے ہم نے حرام کردیں ان پر
طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ	وہ پاکیزہ چیزیں (جو) حلال کی گئی تھیں ان پر
وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿160﴾	اور انکے روکنے کی وجہ سے اللہ کی راہ سے کثرت سے۔ ﴿160﴾
وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا	اور ان کے سود لینے (کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	:منجانب، من جملہ، من وعن۔	لَيُؤْمِنَنَّ	:امن، ایمان، مؤمن۔
عِلْمٍ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	قَبْلَ	:قبل از وقت، قبل از غذا، دوروز قبل۔
اتِّبَاعَ	:اتباعِ سنت، اتباعِ رسول۔	يَوْمَ	:یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الظَّنِّ	:ظنِ غالب، حسنِ ظن۔	عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَتَلُوْهُ	:قتل، قتال، قاتل، مقتول۔	شَهِيْدًا	:شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔
يَقِيْنًا	:یقین، یقینی طور پر۔	فَبِظُلْمٍ	:ظلم، ظالم، مظلوم۔
رَّفَعَهُ	:اعلیٰ وارفع، رفعت۔	طَيِّبٰتٍ	:طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ ❶❷	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	وَ مَا
نہیں	انکے پاس	اس کا	کوئی علم	سوائے	گمان کی پیروی کے	اور نہیں

قَتَلُوْهُ ❸	يَقِيْنًا ۙ (157)	بَلْ	رَّفَعَهُ ❹	اللّٰهُ	اِلَيْهِ ؕ
ان سب نے قتل کیا اسے	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اسے	اللہ نے	اپنی طرف

وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (158)	وَ	اِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور ہے	اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں ہے	(کوئی) اہل کتاب میں سے

اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ ❻	بِهٖ	قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❼
مگر	ضرور بضرور وہ ایمان لے آئیگا	اُس (عیسیٰ) پر	انکی موت سے پہلے	اور	قیامت کے دن

يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا ۚ (159)	فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ
وہ ہونگے	ان پر	گواہ	تو ظلم کی وجہ سے	ان لوگوں کی طرف سے جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ ❼	اُحِلَّتْ ❽	لَهُمْ
سب یہودی ہوئے	ہم نے حرام کردیں	ان پر	پاکیزہ چیزیں	(جو) حلال کی گئی تھیں	ان پر

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ۙ (160)	وَّ	اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا
اور	انکے روکنے کی وجہ سے	اللہ کی راہ سے	کثرت سے	اور	انکے سود لینے (کی وجہ سے)

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❸ علامت "وا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❹ "ہٗ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "ہُ" کر دیتے ہیں۔ ❺ "اِنْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" آرہا ہو تو اس کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ "نَّ" سے پہلے اگر "زبر" ہو تو وہ فعل واحد کے لیے ہوتا ہے۔ ❼ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ "اُحِلَّتْ" میں "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ	حالانکہ یقیناً وہ منع کیے گئے اس سے
وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ	اور ان کے کھانے (کی وجہ سے) لوگوں کے مالوں کو
بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا	باطل طریقے سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾	ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿161﴾
لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ	لیکن (جو) علم میں پختہ ہیں ان (یہودیوں) میں سے
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور (وہ جو) مؤمن ہیں وہ ایمان لاتے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے
وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کرنے والے ہیں
وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں
وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اور ایمان لانے والے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر
اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾ ع	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) عنقریب ہم دینگے انہیں اجرِ عظیم۔ ﴿162﴾ ع

ع 22 10 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُهُوْا: منہیات، نہی عن المنکر۔	الْمُؤْمِنُوْنَ، يُؤْمِنُوْنَ: امن، ایمان، مؤمن۔
اَكْلِهِمْ: اکل و شرب، مأکولات۔	اُنْزِلَ: نازل، شانِ نزول، منزل۔
اَمْوَالَ: مال و زر، بیت المال، مالی تعاون۔	اِلَيْكَ: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
بِالْبَاطِلِ: باطل گروہ، باطل قوتیں۔	قَبْلِكَ: قبل از وقت، قبل از غذا، دور و زقبل۔
اَلِيْمًا: رنج والم، المیہ، المناک۔	الْمُقِيْمِيْنَ: قائم، قیام، مقیم۔
الرّٰسِخُوْنَ: راسخ العقیدہ، اثر و رسوخ۔	الْيَوْمِ: یوم آخرت، یوم آزادی، یوم تکبیر۔
الْعِلْمِ: علم، عالم، تعلیم، معلوم، معلومات۔	عَظِيْمًا: عظیم لوگ، عظیم المرتبت، عظمت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ قَدْ ❶	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمُ	اَمْوَالَ النَّاسِ
حالانکہ تحقیق	وہ سب منع کئے گئے تھے	اس سے	اور	انکے کھانے (کی وجہ سے)	لوگوں کے مالوں کو

بِالْبَاطِلِ ؕ	وَ	اَعْتَدْنَا ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ
باطل (طریقے) سے	اور	ہم نے تیار کیا ہے	سب کافروں کیلئے	ان میں سے

عَذَابًا	اَلِيْمًا (161)	لٰكِنِ ❸	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
عذاب	دردناک	لیکن	(جو) سب پختہ ہیں	علم میں	ان میں سے

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ ❹❺	اِلَيْكَ
اور	(وہ جو) سب مؤمن ہیں	وہ سب ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❹❺	مِنْ قَبْلِكَ	وَ الْمُقِيْمِيْنَ ❻	الصَّلٰوةَ ❼
اور جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور سب قائم کرنے والے ہیں	نماز

وَ	الْمُؤْتُوْنَ ❻	الزَّكٰوةَ ❼	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ❻	بِاللّٰهِ
اور	سب ادا کرنے والے ہیں	زکوٰۃ	اور	سب ایمان لانے والے ہیں	اللہ پر

22 ع 10 2

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا عَظِيْمًا ع (162)
اور	آخرت کے دن پر	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	عنقریب ہم دینگے انہیں	اجر عظیم

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لٰكِنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے "نون" کے نیچے "زیر" دی گئی ہے۔ ❹ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں "أ" معنیٰ میں بدیلی کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت "مُ" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہے۔ ❼ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ	بیشک ہم نے وحی بھیجی آپ کی طرف جیسا کہ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ	ہم نے وحی بھیجی نوح کی طرف
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ	اور (دوسرے) نبیوں (کی طرف) اس کے بعد
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم اور اسماعیل کی طرف
وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ	اور اسحاق اور یعقوب اور (اسکی) اولاد (کی طرف)
وَعِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ	اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس (کی طرف)
وَ هٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ	اور ہارون اور سلیمان (کی طرف)
وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ 163	اور ہم نے دی داؤد کو زبور۔ 163
وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ	اور (بہت سے) رسول ہیں تحقیق ہم نے بیان کیا ہے اُنہیں
عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا	آپ پر اس سے قبل اور (بہت سے) رسول ہیں (کہ)
لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ	ہم نے نہیں بیان کیا اُن کو آپ پر
وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ 164	اور بات کی اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے بول کر۔ 164

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ : وحی الٰہی، نزولِ وحی۔	وَ : شان وشوکت، رحم وکرم، عفو و درگزر۔
اِلَيْكَ، اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	رُسُلًا : رسولِ مکرم، انبیاء ورسل۔
كَمَآ : کما حقہ۔	قَصَصْنٰهُمْ : قصص الانبیاء، قصے کہانیاں۔
النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیاء۔	عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی العموم، علی ھٰذا القیاس۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	قَبْلُ : قبل ازموت، قبل ازغذا۔
بَعْدِهٖ : بعداز نبوت، دودن بعد۔	كَلَّمَ، تَكْلِيْمًا : متکلم، تکیہ کلام، کلامِ الٰہی۔
الْاَسْبَاطِ : سبط، سبطین (دونواسے، دوپوتے)۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّآ أَوْحَيْنَآ ❶	إِلَيْكَ	كَمَآ	أَوْحَيْنَآ ❷	إِلٰى نُوْحٍ
بیشک ہم نے وحی بھیجی	آپ کی طرف	جیسا کہ	ہم نے وحی بھیجی	نوح کی طرف

وَّ	النَّبِيّٖنَ ❸	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹ ج	وَ	أَوْحَيْنَآ ❷	إِلٰٓى إِبْرٰهِيْمَ
اور	سب نبیوں (کی طرف)	اس کے بعد	اور	ہم نے وحی بھیجی	ابراہیم کی طرف

وَ	إِسْمٰعِيْلَ	وَ	إِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْأَسْبَاطِ
اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اسکی) اولاد (کی طرف)

وَعِيْسٰى	وَ أَيُّوْبَ	وَيُوْنُسَ	وَ هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ ج
اور عیسیٰ	اور ایوب	اور یونس	اور ہارون	اور	سلیمان (کی طرف)

وَ	اٰتَيْنَا ❷	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ج (163)	وَ	رُسُلًا	قَدْ ❺
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	اور	(بہت سے) رسول ہیں	تحقیق

قَصَصْنٰهُمْ ❷	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	رُسُلًا
ہم نے بیان کیا ہے اُنہیں	آپ پر	اس سے قبل	اور	(بہت سے) رسول ہیں

لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ ط	وَ	كَلَّمَ اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ❻ ج (164)
نہیں	ہم نے بیان کیا اُنکو	آپ پر	اور	بات کی اللہ تعالیٰ نے	موسیٰ سے	بول کر

ضروری وضاحت

❶ "إِنَّآ" اصل میں "إِنَّ+نَا" تھا آسانی کیلئے ایک "ن" گرادیا گیا ہے اور "إِنَّآ" میں "نَا" اور "أَوْحَيْنَا" میں "نَا" دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہم نے" کیا ہے۔ ❷ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❸ اصل میں "اَلنَّبِيِّيْنَ" تھا اگر "یْ" ساکن سے پہلے "زیر" ہو تو اسے "کھڑی زیر" سے بھی ظاہر کر لیتے ہیں۔ ❹ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو اس "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❻ "تَكْلِيْمًا" گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے آتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ	(ہم نے بھیجا) رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانیوالے بنا کر
لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ	تا کہ نہ ہو لوگوں کے لیے
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت (الزام) رسولوں (کے آنے) کے بعد
وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾	اور ہے اللہ غالب، حکمت والا۔ ﴿165﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ	لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اس (کتاب) کی جو
اَنْزَلَ اِلَيْكَ	اس نے نازل کی آپ کی طرف (کہ)
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ	اس نے نازل کیا ہے اسے اپنے علم سے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ	اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿166﴾	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور گواہ۔ ﴿166﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (دوسروں کو) روکا اللہ کے راستے سے
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿167﴾	یقیناً وہ گمراہ ہوئے دور کی گمراہی میں۔ ﴿167﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلًا	: انبیاء ورسل، رسولِ معظم ﷺ۔	اَنْزَلَ	: نازل، شانِ نزول، منزل۔
مُّبَشِّرِيْنَ	: بشیر ونذیر، عشرہ مبشرہ، بشارت۔	بِعِلْمِهٖ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْمَلٰٓئِكَةُ	: سید الملائکہ، مسجود ملائکہ۔
حُجَّةٌ	: حیل وحجت، اتمامِ حجت۔	سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بَعْدَ	: بعد از نبوت، بعد از غذا۔	ضَلُّوْا، ضَلٰلًا	: ضلالت وگمراہی۔
حَكِيْمًا	: حکمت ودانائی، حکیم الامت۔	بَعِيْدًا	: بعد، بعید از قیاس۔

يَشْهَدُ، شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ ❶	وَ	مُنْذِرِيْنَ ❶	لِئَلَّا ❷	يَكُوْنَ ❸
رسولوں کو	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے (بنا کر بھیجا گیا)	تا کہ نہ	ہو

لِلنَّاسِ	عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌۢ ❹	بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
لوگوں کے لیے	اللہ تعالیٰ پر	کوئی حجت	رسولوں (کے آنے) کے بعد	اور ہے	اللہ تعالیٰ

عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (165)	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ ❸	بِمَآ
غالب	حکمت والا ہے	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس (کتاب) کی جو

اَنْزَلَ ❺	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ ❺	بِعِلْمِهٖ ۚ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ ❻
اس نے نازل کی	آپ کی طرف	اس نے نازل کیا ہے اسے	اپنے علم سے	اور فرشتے (بھی)

يَشْهَدُوْنَ ؕ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❼	شَهِيْدًا ؕ (166)	اِنَّ
وہ سب گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور گواہ	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے (دوسروں کو) روکا	اللہ کے راستے سے

قَدْ ❽	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا (167)
یقیناً	وہ سب گمراہ ہوئے	گمراہی میں	دور کی

ضروری وضاحت

❶ اگر اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کرنیوالا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "لِئَلَّا" = لِ + اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں فعل کے شروع میں "أ" "معنی میں تبدیلی" کے لیے ہے۔ "نَزَلَ" اترا۔ "اَنْزَلَ" اتارا۔ ❻ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ة" مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا	بیشک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور ظلم کیا
لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿168﴾	اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے گا انہیں (سیدھے) راستے کی۔ ﴿168﴾
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	مگر جہنم کے راستے کی (کہ)
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ
وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾	اور ہے یہ اللہ پر بہت آسان۔ ﴿169﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ	اے لوگو! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس رسول
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ	حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے
فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	تو ایمان لے آؤ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ	اور اگر تم کفر کرو گے تو بیشک اللہ کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾	اور ہے اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ ﴿170﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا، تَكْفُرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	يَسِيْرًا : میسر۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم۔	النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِيَغْفِرَ : مغفرت، مرحوم ومغفور، دعائے مغفرت۔	الرَّسُوْلُ : رسول اکرم ﷺ، انبیاء ورسل۔
لِيَهْدِيَهُمْ : ہدایت، ہادی کائنات۔	فَاٰمِنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
طَرِيْقًا : طریقہ وسلیقہ، طریقہ نماز، بطریق احسن۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔	عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَبَدًا : ابد الآباد۔	حَكِيْمًا : حکمت، حکیم الامت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ ❶	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ یَکُنِ ❷	اللّٰہُ
بیشک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	ان سب نے ظلم کیا	نہیں ہے	اللہ

لِیَغْفِرَ ❸	لَھُمْ ❹	وَ لَا	لِیَھْدِیَھُمْ ❸	طَرِیْقًا (168)	اِلَّا
کہ وہ بخشے	ان کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے انہیں	(سیدھے) راستے کی	مگر

طَرِیْقَ جَھَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْھَآ	اَبَدًا ط	وَ کَانَ	ذٰلِكَ
جہنم کے راستے کی	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	اور ہے	یہ

عَلَی اللّٰہِ	یَسِیْرًا ❺ (169)	یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَکُمُ	الرَّسُوْلُ
اللہ پر	بہت آسان ہے	اے لوگو!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	رسول

بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّکُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَیْرًا	لَّکُمْ ❹ ط
حق کے ساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے	تو تم سب ایمان لے آؤ	(یہ) زیادہ بہتر ہے	تمہارے لیے

وَ اِنْ	تَکْفُرُوْا	فَاِنَّ ❶	لِلّٰہِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ ❻
اور اگر	تم سب کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں ہے

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ کَانَ	اللّٰہُ	عَلِیْمًا ❼	حَکِیْمًا ❼ (170)
اور	(جو) زمین میں ہے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّ" اسم کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس فعل کے آخر میں "زبر" ہو تو اس فعل کا ترجمہ "تاکہ" یا "یہ کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ھُمْ" اور "کُمْ" کے ساتھ اگر "لِ" آئے تو اس پر "زبر" آجاتی ہے اور وہ "لَ" ہو جاتا ہے۔ ❺ "یَسِیْرًا" کے شروع میں "یَ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ "فَعِیْلٌ" کے سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اس لیے ترجمہ "بہت" کیا گیا ہے۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِيۡ دِيۡنِكُمۡ	اے اہل کتاب! حد سے تجاوز مت کرو اپنے دین میں
وَ لَا تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ	اور مت کہو اللہ کے بارے میں سوائے حق
اِنَّمَا الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ	حقیقت میں مسیح عیسیٰ بن مریم
رَسُوۡلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ	اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے
اَلۡقٰهَاۤ اِلٰى مَرۡيَمَ وَ رُوۡحٌ مِّنۡهُ ؗ	ڈال دیا اسے مریم کی طرف اور اس کی طرف سے روح تھے
فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں (پر)
وَلَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَةٌ ؕ	اور مت کہو (کہ الٰہ) تین ہیں
اِنۡتَهُوۡا خَيۡرًا لَّكُمۡ ؕ	باز آجاؤ (اس اعتقاد سے) بہتر ہوگا تمہارے لیے
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت میں اللہ اکیلا ہی معبود ہے
سُبۡحٰنَهٗۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ	پاک ہے وہ (اس بات سے) کہ ہو اس کی اولاد
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ع 171	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور کارساز۔ ع 171

وقف لازم

ع 23 9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَغۡلُوۡا	:غلو فی الدین، غالی۔	فَاٰمِنُوۡا	:امن، ایمان، مؤمن۔
فِيۡ	:فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ثَلٰثَةٌ	:مثلث، تثلیث، ثالث۔
الۡحَقَّ	:حق وصداقت، حق بات۔	اِلٰهٌ	:الٰہ حقیقی، کلام الٰہی۔
الۡمَسِيۡحُ	:مسیحی قوم، مسیحیت، مسیح برادری۔	وَّاحِدٌ	:واحد راستہ، واحد شکل، وحدت امت۔
كَلِمَتُهٗ	:کلمہ، کلام، تکیہ کلام۔	سُبۡحٰنَهٗ	:تسبیح، تسبیحات۔
اَلۡقٰهَا	:دل میں القاء کرنا، القاء والہام۔	الۡاَرۡضِ	:ارض وسما، کرہ ارض، اراضی۔
رُوۡحٌ	:روح، روحانی فائدے، روحانی سکون۔	وَكِيۡلًا	:وکیل صفائی، وکالت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰٓاَهۡلَ الۡكِتٰبِ	لَا	تَغۡلُوۡا ❶	فِيۡ دِيۡنِكُمۡ	وَ لَا	تَقُوۡلُوۡا ❶
اے اہل کتاب!	مت	تم سب تجاوز کرو	اپنے دین میں	اور مت	تم سب کہو

عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الۡحَقَّ ؕ	اِنَّمَا ❸	الۡمَسِيۡحُ	عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ
اللہ کے بارے میں	مگر حق	حقیقت میں	مسیح	عیسیٰ بن مریم

رَسُوۡلُ اللّٰهِ	وَ كَلِمَتُهٗ ❹ ۚ	اَلۡقٰهَآ	اِلٰى مَرۡيَمَ	وَ رُوۡحٌ ❺	مِّنۡهُ ز
اللہ کے رسول	اور اس کا کلمہ تھے	ڈالا اسے	مریم کی طرف	اور روح تھے	اس (کی طرف) سے

فَاٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ ۚ	وَ لَا	تَقُوۡلُوۡا ❶	ثَلٰثَةٌ ❻ ؕ
تو تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)	اور مت	تم سب کہو	(الٰہ) تین ہیں

اِنۡتَهُوۡا	خَيۡرًا	لَّكُمۡ ؕ	اِنَّمَا اللّٰهُ ❸	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
تم سب باز آجاؤ (اس اعتقاد سے)	بہتر ہے	تمہارے لیے	درحقیقت اللہ	اکیلا ہی معبود ہے

سُبۡحٰنَهٗۤ	اَنۡ يَّكُوۡنَ ❼	لَهٗ	وَلَدٌ ❽	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻
پاک ہے وہ	کہ ہو	اس کی	کوئی اولاد	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

وَ مَا	فِي الۡاَرۡضِ ؕ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❷	وَكِيۡلًا ع (171)
اور جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور کارساز

وقف لازم

ع 23 9 3

ضروری وضاحت

❶ ''لَا'' کے بعد فعل کے آخر میں ''وا'' ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ ''بِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ''اِنَّمَا'' کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ ❹ اللہ نے عیسیٰ کو کلمہ ''کُنۡ'' کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا۔ ❺ روح سے مراد وہ پھونک ہے جسے جبریل نے اللہ کے حکم سے مریم کے گریبان میں ماری اور اسے اللہ نے باپ کے نطفے کے قائم مقام بنا دیا۔ ❻ ''ۃ، ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ تنوین میں عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ''کوئی'' کیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ	ہرگز نہیں عار محسوس کریں گے (یا انکار کریں گے) مسیح
اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ	کہ وہ ہوں اللہ کے بندے
وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	اور نہ مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)
وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ	اور جو عار محسوس کرے (یا انکار کرے) اسکی عبادت سے
وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ	اور تکبر کرے تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں
اِلَيْهِ جَمِيْعًا (172) فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اپنے پاس سب کو۔ (172) پس رہے وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ	تو وہ پورا دے گا انہیں ان کے اجر
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ	اور مزید عنایت کرے گا انہیں اپنے فضل سے
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے (اسکی عبادت سے) انکار کیا
وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ	اور تکبر کیا تو وہ عذاب دے گا انہیں
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	دردناک عذاب۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَبْدًا، عِبَادَتِهٖ: عبادت، عابد، معبود۔	اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مؤمن۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔	عَمِلُوْا: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
الْمُقَرَّبُوْنَ: قرب، قریب، قربت، قریبی۔	فَيُوَفِّيْهِمْ: وفادار، ایفائے عہد، وفا۔
يَسْتَكْبِرْ: تکبر، متکبر۔	اُجُوْرَهُمْ: اجر، عنداللہ ماجور ہوں، اُجرت۔
فَسَيَحْشُرُ: حشر، میدان محشر۔	يَزِيْدُ: زائد، زیادہ، مزید، زیادتی۔
اِلَيْهِ: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	فَضْلِهٖ: فضل وکرم، اللہ کا فضل۔
جَمِيْعًا: جمیع کائنات، جماعت، جمع وتفریق۔	اَلِيْمًا: رنج والم، المناک حادثہ، المیہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنْ ❶	يَّسْتَنْكِفَ ❷	الْمَسِيْحُ	اَنْ يَّكُوْنَ	عَبْدًا لِّلّٰهِ ❸
ہرگز نہیں	عار محسوس (یا انکار) کریں گے	مسیح	کہ وہ ہوں	اللہ کے بندے

وَ لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ❹ ط	وَ مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ ❷
اور نہ	سب مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)	اور جو	عار محسوس کرے (یا انکار کرے)

عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَيَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ ❺
اس کی عبادت سے	اور وہ تکبر کرے	تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں	اپنے پاس

جَمِيْعًا (172)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا
سب کو	پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور سب نے اعمال کئے

الصّٰلِحٰتِ ❻	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ
نیک	تو وہ پورا دے گا انہیں	ان کے بدلے	اور	وہ مزید عنایت کرے گا انہیں

مِّنْ فَضْلِهٖ ج	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا
اپنے فضل سے	اور رہے	وہ لوگ جن	سب نے انکار کیا (اسکی عبادت سے)

وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ❼ لا
اور	سب نے تکبر کیا	تو وہ عذاب دے گا انہیں	عذاب	دردناک

ضروری وضاحت

❶ علامت ”لَنْ“ فعل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے اور فعل کو مستقبل کے معنی میں کر دیتی ہے۔ ❷ ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت ”لِ“ جب اس کے ساتھ ہو تو اس کا ترجمہ کبھی ”لیے“ بھی ہوتا ہے۔ ❹ ”اَلْمَلٰئِكَةُ“ کے آخر میں ”ة“ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❺ علامت ”اِلٰی“ کا ترجمہ ”طرف“ یا ”تک“ ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❻ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ”مبالغہ“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ	اور نہیں پائیں گے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾	اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿173﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ	اے لوگو! یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس
بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(روشن) دلیل تمہارے رب کی طرف سے
وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾	اور ہم نے نازل کیا تمہاری طرف چمکتا ہوا نور۔ ﴿174﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر
وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ	اور انہوں نے مضبوطی سے تھامے رکھا اس کو
فَسَيُدْخِلُهُمْ	پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں
فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ	اپنی طرف سے رحمت میں اور فضل (میں)
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿175﴾ ؕ	اور وہ ہدایت دے گا انہیں اپنی طرف سیدھے راستے کی۔ ﴿175﴾
يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ	(لوگ) آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں (کلالہ کے بارے میں)
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ	کہہ دو (کہ) اللہ حکم دیتا ہے تمہیں کلالہ کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجِدُوْنَ: وجد، وجود، موجود۔	نُوْرًا: نورِ ہدایت، منور، نورانی چہرہ۔
وَلِيًّا: ولی، ولایت، اولیاء اللہ، اولیائے کرام۔	مُّبِيْنًا: بیان، دلیل بیّن، مبینہ طور پر۔
نَصِيْرًا: فتح و نصرت، ناصر، منصور۔	فَسَيُدْخِلُهُمْ: داخل، دخول، داخلی امور۔
النَّاسُ: عوام الناس، عامۃ الناس۔	رَحْمَةٍ: رحمتِ کائنات، رحمت کا سایہ۔
بُرْهَانٌ: دلیل و برہان، براہین قاطعہ۔	فَضْلٍ: فضل و رحمت، اللہ کا فضل۔
اَنْزَلْنَا: نازل، نزول، منزل۔	يَهْدِيْهِمْ: ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
اِلَيْكُمْ: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	يَسْتَفْتُوْنَكَ، يُفْتِيْكُمْ: فتویٰ، مفتی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا ❶	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ ❷	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸	وَلِيًّا ❹
اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حامی

وَّ لَا	نَصِيْرًا ❹ (173)	يٰاَيُّهَا ❺	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ
اور نہ	کوئی مددگار	اے	لوگو!	یقیناً	آ چکی ہے تمہارے پاس

بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ ❻	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا (174)
دلیل	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	نور	چمکتا ہوا

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا
پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور	سب نے مضبوطی سے تھامے رکھا

بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
اس کو	پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں	رحمت میں	اپنی (طرف) سے

وَ فَضْلٍ ۙ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ (175)
اور فضل (میں)	اور	وہ ہدایت دے گا انہیں	اپنی طرف	سیدھے راستے کی

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ ❼	فِي الْكَلٰلَةِ ؕ ❽
وہ سب آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں	کہہ دو (کہ)	اللہ تعالیٰ	تمہیں حکم دیتا ہے	کلالہ کے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْنَ" ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ علامت "لِ" جب "هُمْ" کے شروع میں آئے تو یہ "لَ" ہو جاتی ہے۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❺ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❼ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "كَلٰلَةٌ" کہتے ہیں جس کی اولاد ہو نہ والدین۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ	(کہ) اگر کوئی (ایسا) مرد فوت ہو جائے
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ	(کہ) نہ ہو اسکی اولاد (اور نہ باپ)
وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ	اور اسکی ایک بہن ہو
فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ	تو اس (بہن) کا آدھا حصہ ہے (اس سے) جو اس نے چھوڑا
وَ هُوَ يَرِثُهَآ	اور وہ (بھائی) وارث ہو گا اس (بہن کے تمام مال) کا
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ط	(بشرطیکہ) اگر نہ ہو اس (بہن) کی اولاد
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا	پھر اگر وہ ہوں دو (بہنیں) تو ان دونوں کا
الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ط	دو تہائی (حصہ) ہے اس سے جو اس (مرنیوالے) نے چھوڑا
وَ اِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً	اور اگر ہوں وہ بھائی، بہن (یعنی) مرد اور عورتیں (ملے جلے وارث)
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ط	تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہو گا
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ط	اللہ بیان کرتا ہے تمہیں (یہ سب احکام) کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع (176)	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ع (176)

ع 24 5 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هَلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔	اِخْوَةً	: اخوتِ اسلامی، مواخات مدینہ۔
وَلَدٌ	: ولد، اولاد، مولود۔	رِّجَالًا	: قحط الرجال، رجال کار۔
نِصْفُ	: صفائی نصف ایمان ہے۔	فَلِلذَّكَرِ	: مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
تَرَكَ	: ترکہ، متروکہ، تارک صلوٰۃ۔	الْاُنْثَيَيْنِ	: مؤنث، تذکیر و تانیث۔
يَرِثُهَآ	: وارث، ورثا، ورثہ، موروثی جائیداد۔	مِثْلُ	: مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔
اثْنَتَيْنِ	: لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔	يُبَيِّنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِمَّا (مِنْ+مَا)	: منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔	تَضِلُّوْا	: ضلالت و گمراہی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنِ	امْرُؤٌا ❶	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ ❷
اگر	کوئی مرد	فوت ہو جائے	(کہ) نہ ہو	اس کی	کوئی اولاد

وَّ	لَهٗٓ	اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ ج
اور	اس کی	ایک بہن ہو	تو اس (بہن) کا	آدھا حصہ ہے	(اس سے) جو	اس نے چھوڑا

وَهُوَ	يَرِثُهَآ ❸	اِنْ لَّمْ	يَكُنْ ❸	لَّهَا	وَلَدٌ ط
اور وہ (بھائی)	وارث ہوگا اس (بہن) کا	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	اس (بہن) کی	کوئی اولاد

فَاِنْ	كَانَتَا اثْنَتَيْنِ ❹	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا ❺
پھر اگر	وہ (بہنیں) دو ہوں	تو ان دونوں کا	دو تہائی (حصہ) ہے	اس سے جو

تَرَكَ ط	وَاِنْ	كَانُوْٓا	اِخْوَةً ❻	رِّجَالًا
اس (مرنیوالے) نے چھوڑا	اور اگر	وہ سب ہوں	بھائی، بہن	(یعنی) مرد

وَّ نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ ط	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸
اور عورتیں (ملے جلے وارث)	تو (ایک) مرد کا	حصہ برابر ہے	دو عورتوں کے (حصے کے)	بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمْ ❼	اَنْ	تَضِلُّوْا ط	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❽ ﴿176﴾ ع
تمہارے لیے	کہ	تم سب گمراہ (نہ) ہو جاؤ	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

24 ع 5 4

ضروری وضاحت

❶ "اِمْرُؤٌ" کے آخر میں "ہمزہ" پر پیش ہو تو اسکی "د" پر بھی "پیش" اور اگر "زبر" ہو تو "زبر" اور اگر "زیر" ہو تو "زیر" آتی ہے۔
❷ "وَلَدٌ" سے مراد "اولاد" ہے۔ ❸ "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❹ "اثْنَتَيْنِ" مکمل لفظ کا ترجمہ دو ہے اور كَانَتَا کے آخر میں "ا" کا مفہوم بھی دو ہے۔ ❺ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں "ة" جمع کیلئے ہے۔ ❼ "لِ" جب "كُمْ" کے شروع میں آئے تو یہ "لَ" ہو جاتی ہے اور اسکے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰيَاتُهَا 120 — 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 — رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ	پورا کرو عہدوں کو
اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	حلال کئے گئے تمہارے لیے چوپائے چرنے والے
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے (انکے) جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ	(کہ تم) نہ حلال سمجھنے والے ہو شکار کو
وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ	اس حال میں (کہ) تم احرام (کی حالت) میں ہو
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①	بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ①
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بے حرمتی نہ کرو
شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ	اور نہ قربانی کے جانور کی اور نہ پٹے والے (جانوروں) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْٓا	:امن، ایمان، مؤمن۔	الصَّيْدِ	: دام صیاد، صید گاہ (شکار)۔
اَوْفُوْا	:وعدہ وفا کرنا، ایفائے عہد، وفادار۔	عَلَيْكُمْ	: علی الاعلان، علی العموم، علی ھذا القیاس۔
بِالْعُقُوْدِ	:عقد نکاح۔	حُرُمٌ	: محرم، حرمت والے مہینے، احرام کی حالت۔
اُحِلَّتْ، مُحِلِّي	: حلت و حرمت، حلال و حرام۔	يَحْكُمُ	: حکم، حکومت، محکوم۔
اِلَّا	:الا یہ کہ، الا قلیل، الا ما شاء اللہ۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	شَعَآئِرَ	: شعائر اسلام (نشانیاں)۔
يُتْلٰى	:تلاوت، وحی متلوّ۔	الْقَلَآئِدَ	: قلادہ ڈالنا، تقلید، مقلد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیَاتُهَا 120 | 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِیَّةٌ 112 | رُکُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّهَا ❶	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ ❷❸
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	سب پورا کرو	عہدوں کو	حلال کئے گئے ہیں

لَکُمْ	بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ ❸	اِلَّا	مَا	یُتْلٰی ❹
تمہارے لیے	چوپائے چرنے والے	سوائے (انکے)	جو	پڑھ کر سنائے جاتے ہیں

عَلَیْکُمْ	غَیْرَ	مُحِلِّی ❺	الصَّیْدِ	وَ ❻	اَنْتُمْ
تم پر	نہ	حلال سمجھنے والے ہو	شکار کو	اس حال میں (کہ)	تم سب

حُرُمٌ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	یَحْکُمُ ❹	مَا	یُرِیْدُ (1)
احرام میں ہو	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

یٰٓاَیُّهَا ❶	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا ❼	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بے حرمتی کرو	اللہ کی نشانیوں کی

وَ لَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ لَا	الْهَدْیَ	وَ لَا	الْقَلَآئِدَ
اور نہ	حرمت والے مہینے کی	اور نہ	قربانی کے جانور کی	اور نہ	پٹے والے جانوروں کی

ضروری وضاحت

❶ "یَا" اور "اَیُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں علامت "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "وَ" کا ترجمہ عموماً "اور" ہوتا ہے کبھی "حالانکہ" اور کبھی "قسم ہے" بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ	اور نہ (ان کی جو) حرمت والے گھر کا قصد کرنیوالے ہوں
یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرِضْوَانًا ؕ	(کہ) وہ چاہتے ہوں اپنے رب کا فضل اور خوشنودی
وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ	اور جب تم حلال ہو جاؤ (احرام اتار دو تو) پھر شکار کرلو
وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ	اور ہرگز آمادہ نہ کرے تمہیں کسی قوم کی دشمنی
اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	کہ انہوں نے روکا تمہیں (حدیبیہ کے سال) مسجد حرام سے
اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ	(اس بات پر) کہ تم زیادتی کرو (ان پر)
وَتَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کی مدد کرو
عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ۪	نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر
وَ لَا تَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو
عَلَی الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪	گناہ اور زیادتی (کے کاموں) پر
وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ	اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿2﴾	بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿2﴾

وقف لازم

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَیْتَ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	فَاصْطَادُوْا : دام صیاد، صیدگاہ (شکار)۔
الْحَرَامَ : مسجد حرام، حرمت رسول۔	الْمَسْجِدِ : مسجد نبوی، مسجد حرام۔
تَعْتَدُوْا، الْعُدْوَانِ : ظلم و تعدی، عدوان، متعدی۔	تَعَاوَنُوْا : تعاون، معاون، معاونت۔
فَضْلًا : فضل و رحمت، اللہ کا فضل۔	عَلَی : علی الاعلان، علی العموم، علی ھذا القیاس۔
مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	التَّقْوٰی، اتَّقُوْا : تقویٰ و پرہیزگاری، متقی۔
رِضْوَانًا : رضائے الٰہی، راضی نامہ۔	شَدِیْدُ : تشدد، متشدد، شدید، شدت۔
حَلَلْتُمْ : حلال، حلت و حرمت۔	الْعِقَابِ : ثواب عقاب، عقوبت خانہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَآ	آمِّيْنَ ❶	الْبَيْتَ الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا
اور نہ (ان لوگوں کی جو)	سب قصد کرنیوالے ہوں	حرمت والے گھر کا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل

مِّنْ رَّبِّهِمْ ❷	وَرِضْوَانًا ط	وَ اِذَا	حَلَلْتُمْ ❸
اپنے رب کا	اور خوشنودی	اور جب	تم سب حلال ہو جاؤ

فَاصْطَادُوْا ط	وَ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ ❹❺	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ ❻
پھر تم سب شکار کرلو	اور	ہرگز نہ آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی

اَنْ	صَدُّوْكُمْ ❼	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اَنْ	تَعْتَدُوْا م
کہ	ان سب نے روکا تمہیں	مسجد حرام سے	کہ	تم سب زیادتی کرو

وَ	تَعَاوَنُوْا ❽	عَلَى الْبِرِّ	وَ التَّقْوٰى صلے
اور	تم سب ایک دوسرے سے تعاون کرو	نیکی (کے کاموں) پر	اور پرہیزگاری (میں)

وَ لَا	تَعَاوَنُوْا ❽	عَلَى الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ ❾ صلے
اور مت	تم سب ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو	گناہ (کے کاموں) پر	اور	زیادتی (کے کاموں پر)

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ط	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ۝2
اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے	بیشک اللہ	سخت	عذاب والا ہے

وقف لازم

الربع

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں ''اٰمِيْنَ'' تھا دو میموں کو ملا دیا گیا ہے۔ ❷ ''مِنْ'' کا اصل ترجمہ ''سے'' ہے یہ ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ اس سے مراد تم احرام اُتار دو ہے۔ ❹ ''يَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ''نَّ'' میں تاکید کا مفہوم ہے اسی کا ترجمہ ''ہرگز'' کیا گیا ہے۔ ❻ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ''کسی'' کیا گیا ہے۔ ❼ ''وْا'' کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا ''الف'' گر جاتا ہے۔ ❽ ''تَعَاوَنُوْا'' کے ''ت'' اور ''ا'' میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ❾ ''ان'' میں دو ہونے کا مفہوم نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ	حرام کر دیا گیا تم پر مردار
وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	اور (بہتا ہوا) خون اور سؤر کا گوشت
وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ	اور (وہ) جو نام لیا گیا ہو غیر اللہ کا اس پر
وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ	اور (وہ جانور جو) گلا گھٹ کر مرے اور (جو) چوٹ لگ کر مرے
وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ	اور (جو) اوپر سے گر کر مرے اور (جو) سینگ لگ کر مرے
وَ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ	اور (وہ جانور) جسے درندے پھاڑ کھائیں
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف	مگر وہ جسے (مرنے سے پہلے) تم ذبح کر لو
وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ	اور (وہ بھی حرام ہے) جو ذبح کیا گیا ہو آستانے پر
وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	اور (وہ بھی) کہ تم قسمت معلوم کرو
بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط	فال کے تیروں سے یہ سب گناہ (کے کام) ہیں
اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ	آج مایوس ہو گئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ	کفر کیا تمہارے دین سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُرِّمَتْ : حلت وحرمت، حلال وحرام۔	ذُبِحَ : ذبح خانہ، مذبح۔
عَلَيْكُمْ، عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔	تَسْتَقْسِمُوْا : قسمت آزمائی، قسمت کا حال۔
الْمَيْتَةُ : میت، موت۔	فِسْقٌ : فسق وفجور، فاجر وفاسق۔
الْخِنْزِيْرِ : خنزیر کا گوشت۔	اَلْيَوْمَ : یوم آخرت، یوم آزادی، یوم تکبیر۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَىِٕسَ : مایوس، مایوسی۔
لِغَيْرِ : غیر اسلامی، غیر وطن، غیر مسلم۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اَكَلَ : اکل وشرب، ماکولات۔	دِيْنِكُمْ : دین اسلام، دین حنیف، ادیان باطلہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حُرِّمَتْ ❶❷	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ ❸	وَ الدَّمُ	وَ	لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ
حرام کردیا گیا	تم سب پر	مردار	اور خون	اور	سؤر کا گوشت

وَ مَآ	اُهِلَّ ❷	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَ	الْمُنْخَنِقَةُ ❸
اور جو	نام لیا گیا ہو	غیر اللہ کا	اس پر	اور	(وہ جانور جو) گلا گھٹ کر مرے

وَ	الْمَوْقُوْذَةُ ❸	وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ ❸	وَ	النَّطِيْحَةُ ❸
اور	(جو) چوٹ لگ کر مرے	اور	(جو) اوپر سے گر کر مرے	اور	(جو) سینگ لگ کر مرے

وَ مَآ	اَكَلَ	السَّبُعُ ❹	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ ۟
اور جسے	(پھاڑ) کھائیں	درندے	مگر	(وہ) جسے	تم سب ذبح کرلو (مرنے سے پہلے)

وَ مَا	ذُبِحَ ❷	عَلَى النُّصُبِ	وَ	اَنْ
اور (وہ بھی حرام ہے) جو	ذبح کیا گیا ہو	آستانوں پر	اور	(وہ بھی حرام ہے جو) کہ

تَسْتَقْسِمُوْا ❺	بِالْاَزْلَامِ ؕ	ذٰلِكُمْ ❻	فِسْقٌ ؕ
تم سب قسمت معلوم کرو	فال کے تیروں سے	یہ (سب)	گناہ (کے کام) ہیں

اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ
آج	مایوس ہو گئے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	تمہارے دین سے

ضروری وضاحت

❶ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر فعل پر شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ "است" میں "طلب کرنے" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کے شروع میں کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❻ "ذٰلِكَ" سے اگر اشارہ کیا جا رہا ہو اور جس کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زائد ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ	تو تم نہ ڈرو ان سے اور مجھ سے ڈرو
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ	آج (کے دن) میں نے مکمل کر دیا ہے تمہارے لیے
دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ	تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی ہے تم پر
نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ	اپنی نعمت اور میں نے پسند کیا ہے
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ	تمہارے لیے اسلام کو بطور دین
فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ	پھر جو مجبور ہو جائے بھوک (کی حالت) میں
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ	(حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر) نہ جھکنے والا ہو گناہ کی طرف
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝3	تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ۝3
يَسْـَٔلُوْنَكَ	(لوگ) پوچھتے ہیں آپ سے
مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ	کیا حلال کیا گیا ہے ان کیلئے، آپ کہہ دیں
اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزوں کو
وَ مَا عَلَّمْتُمْ	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنہیں تم نے سدھایا ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیتِ الٰہی۔	اضْطُرَّ : اضطراری حالت۔
اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	غَفُوْرٌ : استغفار، دعائے مغفرت، غفور ورحیم۔
اَكْمَلْتُ : مکمل، اکمل، کامل۔	رَّحِيْمٌ : رحمان ورحیم۔
دِيْنَكُمْ، دِيْنًا : دین اسلام، دین حنیف، دین قیم۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، مسئلہ۔
اَتْمَمْتُ : اتمام حجت، تمام۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نِعْمَتِيْ : اللہ کی نعمتیں، نازونعمت۔	عَلَّمْتُمْ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔
رَضِيْتُ : رضا، راضی نامہ، رضائے الٰہی۔	الطَّيِّبٰتُ : طیب، سیرت طیبہ، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا	تَخۡشَوۡهُمۡ ❶	وَاخۡشَوۡنِ ؕ ❷	اَلۡيَوۡمَ	اَكۡمَلۡتُ ❸
تو مت	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب مجھ سے ڈرو	آج (کے دن)	میں نے مکمل کر دیا ہے

لَكُمۡ	دِيۡنَكُمۡ	وَ	اَتۡمَمۡتُ ❸	عَلَيۡكُمۡ	نِعۡمَتِيۡ
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میں نے پوری کردی	تم پر	اپنی نعمت

وَ	رَضِيۡتُ	لَكُمُ	الۡاِسۡلَامَ	دِيۡنًا ؕ
اور	میں نے پسند کیا ہے	تمہارے لیے	اسلام کو	(بطور) دین

فَمَنِ	اضۡطُرَّ	فِيۡ مَخۡمَصَةٍ ❹	غَيۡرَ
پھر جو	مجبور ہو جائے	بھوک (کی حالت) میں (حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر)	نہ

مُتَجَانِفٍ ❺	لِّاِثۡمٍ ❻ ۙ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ (3)
جھکنے والا ہو	گناہ کی طرف	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	مَاذَاۤ	اُحِلَّ ❸	لَهُمۡ ؕ	قُلۡ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کیلئے	آپ کہہ دیں

اُحِلَّ ❸	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ❹ ۙ	وَ مَا	عَلَّمۡتُمۡ
حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	پاکیزہ (تمام چیزوں کو)	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنہیں	تم سب نے سدھایا ہو

ضروری وضاحت

❶ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے ❷ یہ اصل میں "وَاخۡشَوۡنِيۡ" تھا آخر سے "يۡ" گر گئی ہے اسی "يۡ" کا ترجمہ "مجھ سے" کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں "أ" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے جیسے "تَمَّ" پورا ہوا "اَتَمَّ" پورا کیا، "حَلَّ" حلال ہوا "اَحَلَّ" حلال کیا۔ ❹ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس اسم میں "کرنیوالے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "لِ" کا ترجمہ "لیے" ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

- سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے
- نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے
- کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ	زخم دینے والے (جنہیں تم) شکاری بنانیوالے ہو (جانوروں میں) سے
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز	تم سکھاتے ہو انہیں اس سے جو تمہیں اللہ نے سکھایا ہے
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ	پس کھالو اس سے جو (یہ شکاری جانور) پکڑ رکھیں تمہارے لیے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص	اور اللہ کا نام لیا کرو اس پر (چھوڑتے ہوئے)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط	اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝4	بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والے ہیں۔ ۝4
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ط	آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں
وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کھانا ان لوگوں کا جو دیے گئے کتاب
حِلٌّ لَّكُمْ ص	تمہارے لیے حلال ہے
وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز	اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے
وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	اور پاک دامن مومن عورتیں (بھی حلال ہیں)
وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ	اور پاک دامن عورتیں ان لوگوں میں سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَوَارِحِ : جراح، آلاتِ جراحی۔

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ عَلَّمَكُمْ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔

مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔

فَكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔

اَمْسَكْنَ : امساک، تمسک، ممسک۔

اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

سَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔

الْحِسَابِ : حساب وکتاب، یوم حساب۔

اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی۔

اُحِلَّ، حِلٌّ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔

الطَّيِّبٰتُ : طیب وطاہر، طیب چیزیں، مدینہ طیبہ۔

الْكِتٰبَ : کتاب الٰہی، اردو کی کتاب۔

الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، امن، مؤمن۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ ❶❷	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا ❸
زخم دینے والے (جانوروں میں) سے	شکاری بنانیوالے ہو (کہ)	تم سب سکھاتے ہو انہیں	(اس) سے جو

عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ ز	فَكُلُوْا	مِمَّآ ❸	اَمْسَكْنَ ❹	عَلَيْكُمْ
سکھایا ہے تمہیں	اللہ نے	پس تم سب کھالو	(اس) سے جو	پکڑ رکھیں	تم پر

وَ	اذْكُرُوا ❺	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ ص	وَ اتَّقُوا ❺	اللّٰهَ ط
اور	تم سب ذکر کرو	اللہ کا نام	اس پر	اور تم سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (4)	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ ❻
بیشک	اللہ تعالیٰ	جلد لینے والے ہیں	حساب	آج	حلال کردی گئیں

لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ط ❼	وَطَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
تمہارے لیے	تمام پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا جو	سب دیے گئے	کتاب

حِلٌّ	لَّكُمْ ص	وَطَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ ز	وَ الْمُحْصَنٰتُ ❼
حلال ہے	تمہارے لیے	اور تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کیلئے	اور پاک دامن عورتیں

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ ❼	وَ	الْمُحْصَنٰتُ ❼	مِنَ الَّذِيْنَ
مؤمن عورتوں میں سے	اور	پاک دامن عورتیں	ان لوگوں میں سے جو

ضروری وضاحت

❶ علامت "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنیوالے" کا مفہوم ہوتا ہے ❸ "مِمَّا" دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "-نَ" مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "اُ" اور آخر میں "وْا" میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ شروع میں "اُ" معنی میں تبدیلی لانے کیلئے اور شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	کتاب دیے گئے تم سے پہلے (حلال ہیں)
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	جبکہ تم دو انہیں ان کے مہر
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	(تم) نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ بدکاری کرنیوالے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ	اور نہ چھپے دوست بنانے والے
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ	اور جو انکار کرے ایمان (کی باتوں) کا
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز وَ هُوَ	تو یقیناً ضائع ہو گیا اس کا عمل اور وہ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ع (5)	آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔ ع (5)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	جب تم کھڑے ہو نماز کے لیے
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ	تو دھولیا کرو اپنے منہ
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ	اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک (کہنیوں سمیت)
وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ	اور مسح کرلو اپنے سروں کا

ع 1/5/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتٰبَ : کتاب، کتابوں کی دنیا۔	قُمْتُمْ : قائم، قیام، مقیم۔
قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔	اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
غَيْرَ : غیر مسلم، غیر اسلامی، اغیار۔	فَاغْسِلُوْا : غسل جنابت، غسل خانہ۔
مُتَّخِذِيْٓ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	وُجُوْهَكُمْ : علیٰ وجہ البصیرت، متوجہ، توجہ، وجیہہ۔
بِالْاِيْمَانِ، اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔	اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔
الْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، آخرت کی تیاری۔	امْسَحُوْا : مسح، سر کا مسح۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔	بِرُءُوْسِكُمْ : رأس المال، رئیس۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ❶
سب دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	جب (کہ)	دو تم سب انہیں

اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ ❷	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ❷	وَ لَا	مُتَّخِذِيْٓ ❷
انکے اجر (مہر)	سب نکاح میں لانے والے	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	اور نہ	پکڑنے والے

اَخْدَانٍ ❸ ط	وَ مَنْ	يَّكْفُرْ ❹	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ
چھپے دوست	اور جو	انکار کرے	ایمان (کی باتوں) کا	تو یقیناً

ع 1 5 5

حَبِطَ	عَمَلُهٗ ز	وَ هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ ❺	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ع ۝5
ضائع ہوگیا	اس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سب اٹھو

اِلَى الصَّلٰوةِ ❺	فَاغْسِلُوْا ❼	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ
نماز کی طرف	تو تم سب دھولیا کرو	اپنے چہروں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو

اِلَى الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوْا ❼	بِرُءُوْسِكُمْ
کہنیوں تک	اور	تم سب مسح کرلو	اپنے سروں کا

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں "اٰتَيْتُمْ + و + هُنَّ" ہے علامت "تُمْ" کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں "و" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
❷ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کام "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "اَخْدَانٍ" میں "ان" دو کے لیے نہیں بلکہ یہ
جمع کے لیے ہے اور اس کا "ن" اصلی ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ
ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ